جناتی و نفسیاتی مسائل

اور ان کا تقابل

کتاب و سنت اور جدید میڈیکل کی روشنی میں

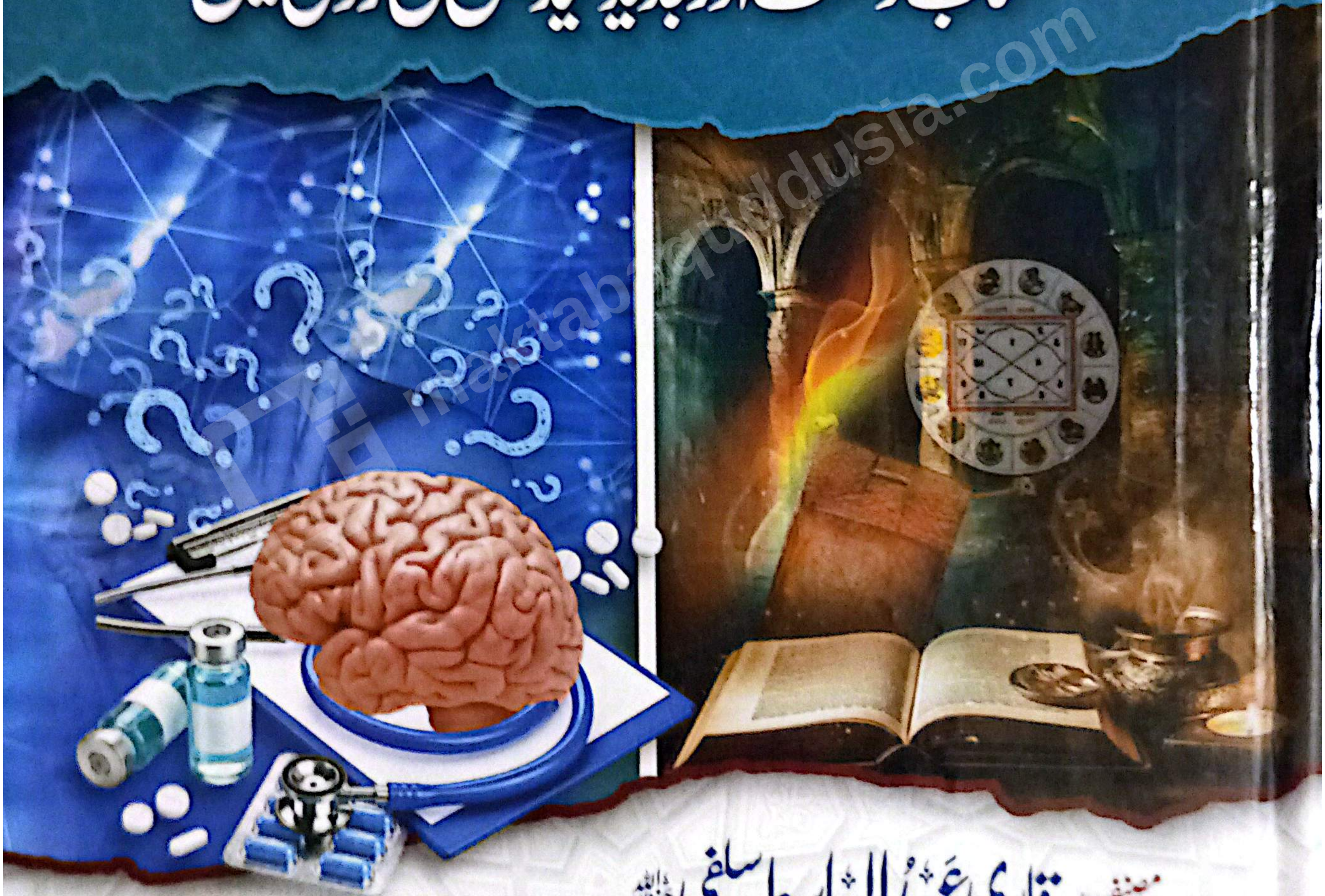

مصنف قاری عبد الباسط سلفی حفظہ اللہ

نظر ثانی شیخ الحدیث حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ

حکم الحدیث فضیلۃ الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

CamScanner

جناتی و نفسیاتی مسائل

اور اُن کا تقابل

کتاب و سنت اور جدید میڈیکل کی روشنی میں

مصنف قاریِ عبدُ الباسِط سلفی حفظہ اللہ

نظر ثانی شیخ الحدیث حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

حکم الحدیث فضیلۃ الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

جامعہ محمدیہ دار السلام چک نمبر 110/12.L چیچہ وطنی ضلع ساہیوال پاکستان

ملاقات کے اوقات: ہفتہ و اتوار صبح 9 بجے تا دوپہر 2 بجے تک

Contact Numbers. 0331/0316-7822374 Academy No 0313-1922374

Quran se Rohani Ilaj / Qari Abdul Basit Salfi

maktabaquddusia.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فہرست

صفحہ نمبر	موضوع
15	تقریظ
16	مقدمہ
22	جنات کا تعارف قرآن وحدیث سے
22	جن کی لغوی تعریف
22	جنات کی اصطلاحی تعریف
23	قرآن سے جنات کا وجود
25	احادیث سے جنات کا وجود
29	انسانوں کے علاوہ دیگر مخلوقات جنات وشیاطین کو دیکھتی ہیں؟
30	جنات کی تخلیق کب ہوئی؟
31	جنات کی اقسام
32	جنات کی اقسام باعتبار نیک و بد
33	جن وشیطان کے درمیان فرق
34	جنات کی تخلیق
35	جان اور جن کا لغوی مفہوم اور اس سے مراد
37	کیا جنات بھی شریعت کے مکلف ہیں؟

maktabaquddusia.com

CamScanner

کیا کافر جنات جہنم میں داخل ہوں گے؟	40
جنات کی شکل وصورت اور بعض صفات	41
کیا جنات اپنی شکل وصورت تبدیل کر سکتے ہیں؟	44
جنات کی رہائش گاہیں	49
1۔بیت الخلاء وحمام	50
2۔زمین کے سراخ،سرنگ اور غار	51
3۔بازار	52
بعض گھروں میں قیام	53
جنات کی خوراک	55
جنات وشیاطین زبردستی کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے!	59
بعض نیک لوگوں سے جنات وشیاطین ڈرتے ہیں!	60
جنات کو موت بھی آتی ہے	61
جنات کی حاضری اور علامات	62
جن لگنے (مس) کی تعریف	62
جن لگنے کے قرآنی دلائل	64
احادیث سے جن لگنے کے دلائل	67
جنات اور شیاطین کے انسان کو نقصان پہنچانے کے مختلف طریقے	71
جنات کی حاضری کی اقسام	75
جناتی مسائل میں تین طرح سے حاضری ہو سکتی ہے	76

maktabaquddusia.com

CamScanner

جنات کا انسان کو مس کرنا	77
ائمہ کا موقف	87
میرا ذاتی تجربہ	90
جناتی وسوسے کی وجوہات اور علامات	93
وسوسہ کا لغوی واصطلاحی معنیٰ	93
وسوسہ کی سنگینی	93
دور حاضر میں خطرناک بیماری	95
وسوسہ اور اس کے اسباب	97
پہلا سبب: نفسیاتی بیماری کی وجہ سے وسوسہ	97
دوسرا سبب: شیطانی اثر کی وجہ سے وسوسہ	97
تیسرا سبب: بندے کی جہالت	98
چوتھا سبب: ایمان کی کمی اور توکل کا نہ ہونا	98
پانچواں سبب: شیطان، انسان اور انسان کا اپنا نفس	99
1۔شیطان کی طرف سے وسوسہ	100
شیطان کے وسوسے کی مختلف صورتیں	106
ا۔اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارہ میں وسوسہ	106
۲۔نماز کی رکعات کے بارہ میں وسوسہ	107
۳۔طہارت کے متعلق وسوسہ	108
۴۔خاوند اور بیوی کو ایک دوسرے کے بارے میں وسوسہ	110

maktabaquddusia.com

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين، والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين، نبينا محمد وعلى آله وصحبه الطيبين الطاهرين، ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين، أما بعد!

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو احسنِ تقویم پر پیدا کیا ہے اور اسے جسم، روح اور عقل جیسی عظیم نعمتوں سے نواز کر کائنات کی اشرف ترین مخلوق بنایا ہے۔ انسانی زندگی کی بقا اور اس کا توازن ان تمام عناصر کی صحت مندی سے جڑا ہوا ہے۔ جہاں انسانی جسم مادی بیماریوں کا شکار ہوتا ہے، وہاں انسانی ذہن، اعصاب اور روح بھی مختلف کیفیات، امراض اور عوارض کی زد میں آتے ہیں۔ موجودہ مادی دور میں جہاں سائنسی اور طبی میدان میں حیرت انگیز ترقیاں ہوئی ہیں، وہاں انسانی نفسیات اور روحانی کیفیات سے جڑے مسائل بھی پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور اہم ہو کر سامنے آئے ہیں۔

آج کے معاشرے کا ایک بہت بڑا اور دردناک المیہ یہ ہے کہ جب کوئی فرد کسی ذہنی، اعصابی یا باطنی الجھن کا شکار ہوتا ہے، تو اس کے مرض کی صحیح اور بروقت تشخیص ایک معما بن جاتی ہے۔ ہمارا معاشرہ اس معاملے میں دو واضح اور خطرناک انتہاؤں (Extremes) میں بٹا ہوا دکھائی دیتا ہے:

پہلی انتہا:

معاشرے کا ایک بڑا طبقہ ہر قسم کی ذہنی تبدیلی، موڈ کے اتار چڑھاؤ، وہم، خوف، ہسٹیریا یا دیگر نفسیاتی عوارض کو بلا جھجک نظرِ بد، سحر، آسیب یا جناتی اثرات کا نام دے دیتا ہے۔ اس سوچ کے نتیجے میں مریض کو ماہرینِ نفسیات یا ڈاکٹروں کے پاس لے جانے کے بجائے غیر مستند عاملوں، جعلی پیروں اور شعبدہ بازوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا

maktabaquddusia.com

ہے۔ جہاں نہ صرف مریض کا وقت اور پیسہ ضائع ہوتا ہے، بلکہ بعض اوقات غلط طریقوں اور جسمانی تشدد کے باعث مریض کی جان تک چلی جاتی ہے یا اس کا نفسیاتی مرض آخری اسٹیج پر پہنچ جاتا ہے۔

دوسری انتہا:

اس کے برعکس، جدید مادی فکر سے متاثر دوسرا طبقہ مابعد الطبیعیاتی (Metaphysical) حقائق کا سرے سے ہی منکر ہے۔ یہ طبقہ جنات کے وجود، ان کے انسان پر اثر انداز ہونے، نظرِ بد اور سحر جیسی ان حقیقتوں کو جن کا ثبوت کتاب وسنت میں تواتر سے موجود ہے، محض توہم پرستی اور قرونِ وسطیٰ کے افسانے قرار دیتا ہے۔ ان کے نزدیک ہر مسئلہ صرف اور صرف کیمیائی عدم توازن (Chemical Imbalance) ہے، جس کا حل صرف ادویات میں ہے۔ یہ سوچ انسان کو اس کے روحانی سرچشمے اور قرآنی شفا سے دور کر دیتی ہے۔

ان دونوں انتہاؤں کے درمیان افراط وتفریط سے پاک ایک ایسے اعتدال پسندانہ، علمی اور تحقیقی کام کی شدید ضرورت تھی جو کتاب وسنت کے مستند اور غیر متبدل دلائل اور جدید میڈیکل سائنس (خصوصاً سائیکاٹری اور نیورولوجی) کے مسلمہ اصولوں کی روشنی میں ان دونوں مسائل کا ایک تفصیلی تقابلی جائزہ پیش کرے۔ زیرِ نظر کتاب "جناتی مسائل اور نفسیاتی مسائل میں تقابل: کتاب وسنت اور میڈیکل کی روشنی میں" اسی مخلصانہ علمی وتحقیقی کاوش کا نتیجہ ہے۔

کتاب کا دائرہ کار اور منہجِ تحقیق:

اس کتاب کی تالیف میں مروجہ روایتی انداز سے ہٹ کر ایک خالصتاً علمی اور تقابلی (Comparative) اسلوب اختیار کیا گیا ہے تاکہ قاری کے سامنے دونوں رخ اپنی پوری حقیقت کے ساتھ واضح ہو سکیں۔ کتاب کے مواد کو بنیادی طور پر درج ذیل اہم ستونوں پر استوار کیا گیا ہے:

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

۱۔ جناتی و روحانی مسائل کی حقیقت اور شرعی حیثیت:

کتاب کے ابتدائی حصے میں کتاب و سنت (قرآن کریم اور احادیث صحیحہ) کی روشنی میں جنات کے وجود، ان کی اقسام، ان کی طاقت و حدود اور انسان پر ان کے اثر انداز ہونے کے طریقوں کو عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے۔ سحر (جادو)، نظر بد اور مس جن (آسیب) کے بارے میں پائے جانے والے ابہام کو دور کرتے ہوئے سلف صالحین کے منہج کے مطابق اس کا اثبات کیا گیا ہے، تاکہ کوئی بھی صاحب ایمان ان حقائق کا انکار نہ کر سکے۔

۲۔ نفسیاتی و اعصابی مسائل کا طبی تجزیہ:

دوسرے اہم حصے میں جدید میڈیکل سائنس اور علمِ نفسیات (Psychology & Psychiatry) کی روشنی میں ان تمام امراض کا تفصیلی احاطہ کیا گیا ہے جن کی علامات عام طور پر جناتی اثرات سے مشابہت رکھتی ہیں۔ ان میں شیزوفرینیا (Schizophrenia)، بائی پولر ڈس آرڈر (Bipolar Disorder)، مرگی (Epilepsy)، شدید ڈپریشن، وہم و وسواس (OCD) اور ہسٹیریا (Dissociative Disorders) جیسے پیچیدہ امراض شامل ہیں۔ ان کے طبی اسباب، دماغی کیمیکلز کے کردار اور اعصابی نظام پر ان کے اثرات کو طبی پیرائے میں آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے۔

۳۔ مکمل تقابل اور پہچان (Differential Diagnosis):

یہ اس کتاب کا سب سے اہم، مرکزی اور حاصل مغز حصہ ہے۔ اس میں ہم نے جناتی مسائل اور نفسیاتی مسائل کا آمنے سامنے رکھ کر (Point by Point) تقابل کیا ہے۔

علامات کا فرق: وہ کون سی علامات ہیں جو بظاہر ایک جیسی لگتی ہیں لیکن ان کا منبع الگ ہوتا ہے؟ (مثلاً: آوازیں آنا یا خبطِ عظمت کا شکار ہونا کب نفسیاتی بیماری ہیلوسینیشن

maktabaquddus.com

CamScanner

ہوتی ہے اور کب جناتی تسلط؟)

پہچان کے طریقے:

وہ کون سے واضح اور عملی طریقے ہیں جن کے ذریعے ایک عام انسان، مریض کے لواحقین یا ایک مخلص معالج اور راقی یہ پہچان سکتے ہیں کہ زیرِ علاج شخص کو کسی ماہرِ نفسیات کی ضرورت ہے یا کسی مستند کتاب وسنت کے مطابق علاج کرنے والے (راقی) کی؟

علاج کا امتزاج:

کتاب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اسلام مادی علاج (میڈیکل) سے نہیں روکتا، بلکہ کائنات کے خالق نے دوا اور دعا دونوں میں شفا رکھی ہے۔ چنانچہ جہاں روحانی علاج (شرعی رقیہ) ناگزیر ہے، وہیں طبی ونفسیاتی علاج کو اپنانا بھی سنتِ نبوی ﷺ کے عین مطابق ہے۔

تالیف کا مقصد اور مخاطبین:

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد کسی ایک علم کی تنقیص اور دوسرے کی برتری ثابت کرنا نہیں ہے، بلکہ دونوں علوم کے دائرہ کار کا احترام کرتے ہوئے ان کے درمیان ایک پُل (Bridge) قائم کرنا ہے، تاکہ معاشرے سے جہالت، توہم پرستی اور الحادی سوچ کا خاتمہ ہو سکے۔

یہ کتاب جہاں عام قارئین کے لیے اپنے گھروں کے ماحول اور مریضوں کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوگی، وہاں یہ علمائے کرام، دینی مدارس کے طلبہ، مستند رقیہ کرنے والے معالجین، اور خاص طور پر ان ڈاکٹروں اور ماہرین نفسیات کے لیے بھی یکساں مفید ہے جو مادی علاج کے ساتھ ساتھ انسانی روح کے پوشیدہ اسرار اور دینی احکامات سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

قارئین کرام! یہ کتاب کسی بھی مریض کی خود تشخیص یا خود علاج کی دعوت نہیں دیتی۔ اس کا مقصد قرآن وسنت، مستند علمی تحقیق اور جدید طبی اصولوں کی روشنی میں درست رہنمائی

maktabaquddusia.com
CamScanner

جنات کا تعارف قرآن وحدیث سے

جن کی لغوی تعریف:

جن کا لغوی معنیٰ چھپی ہوئی چیز ہے۔علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ لکھتے ہیں:"انسان کے بلمقابل پوشیدہ مخلوق۔"[1] جنات کو جن اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نظروں سے چھپے یعنی اوجل رہتے ہیں.اسی سے لفظ جنین جو پیٹ کے بچے کو کہتے ہیں کیونکہ وہ چھپا ہوا ہوتا ہے۔

جنات کی اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں اسلامی عقیدے کے مطابق جن انسان کو نظر نہ آنے والی مخلوق ہے جن کو انسان سے قبل تخلیق کیا گیااور ان کی تخلیق آگ سے کی گئی ہے جیسا کہ قرآن،حدیث اور اجماع سے یہ بات ثابت ہے،جب کہ انسان کو مٹی سے اور ملائکہ (یعنی فرشتوں) کو نور سے بنایا گیا ہے۔

جنات ایک ایسی مخلوق ہے جو انسانوں کو دیکھ سکتی ہے لیکن انسان ان کو نہیں دیکھ سکتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ﴾[2]

"بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔"

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان جنات کو ان کی اصل شکل وصورت میں جس پر وہ پیدا کیے گئے ہیں نہیں دیکھ سکتاہاں البتہ جنات انسان کو کبھی دوسری چیزوں کی شکل میں نظر آسکتے ہیں جیسا کہ حیوانات.سانپ یا پھر انسان وغیرہ کی صورت میں جیسا کہ احادیث نبویہ ﷺ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے۔

---

[1] وحید الزماں،القاموس الوحید:288،ادارہ اسلامیات،لاہور،سن اشاعت:جون 2001

[2] الاعراف 27:7

maktabaquddusia.com

قرآن سے جنات کا وجود:

بعض لوگ جنوں کے وجود کا انکار کرتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اگر جنات موجود ہیں تو وہ ہمیں دکھائی کیوں نہیں دیتے۔ان کا یہ اعتراض درست نہیں ہے کیونکہ اگر جنات عام طور پر انسانوں کو دکھائی نہیں دیتے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ جنات کا کوئی وجود ہی نہیں ہے کیونکہ بے شمار چیزیں ایسی موجود ہیں جو ہمیں دکھائی تو نہیں دیتیں مگر اس کے باوجود ہم ان سب کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں اور اس چیز سے انکار نہیں کرتے جیسا کہ تمام انسان اس چیز پر متفق ہیں کہ ہمارے اردگرد جراثیم موجود ہیں لیکن وہ ہمیں نظر نہیں آتے ایسے ہی ہم ہوا کو محسوس کرتے ہیں لیکن اس کو دیکھ نہیں سکتے .ایسے ہی آکسیجن ہم محفوظ کر لیتے ہیں لیکن وہ ہماری آنکھوں سے اوجل ہے ایسے ہی جدید ہمارے ہاں جو سسٹم وجود میں ہے کال .انٹرنیٹ سگنل وغیرہ ہمارے اردگرد موجود ہیں مگر ہم ان کو دیکھ نہیں سکتے .ایسے ہی اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیں اس وقت دنیا میں دکھائی نہیں دیتی مگر ہم اس کے وجود کو مکمل تسلیم بھی کرتے ہیں اور ایمان بھی رکھتے ہیں ۔اسی طرح فرشتے .جنت .جہنم .روح .قبر کے احوال وغیرہ بے شمار ایسی چیزوں کو ہم تسلیم کرتے ہیں جو ہمیں دکھائی نہیں دیتیں .ایک مسلمان پر واجب ہے کہ وہ غیب پر ایمان لائے . جنات کا وجود اس دنیا میں موجود ہے وہ بھی قیامت تک انسانوں کی طرح اس دنیا میں آباد رہیں گے .انسانوں کی طرح ان کا بھی حساب وکتاب ہوگا۔

اسلام .بنی نوع کے لئے رشد وہدایت کا آخری پیغام ہے جو ہر اعتبار سے محفوظ ہے، کتاب وسنت (قرآن وصحیح حدیث نبویہ ﷺ) کی نصوص جنات کے وجود پر دلالت کرتی ہیں اور ان کو اس دنیاوی زندگی اور وجود دینے کا مقصد اللہ رب العزت کی عبادت ہے، جس کا مطالبہ اللہ نے انسان وجن سے لیا ہے۔

قرآن مجید میں تقریباً انیس (19) مقامات پر لفظ جن استعمال ہوا ہے اس کے علاوہ بھی بعض مقامات پر شیاطین کا نام لے کر جنات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔قرآن مجید میں اس قدر جنات کا تذکرہ ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جنات کا باقاعدہ ایک وجود ہے اور اس سے

maktabaquddusia.com

CamScanner